2023年4月17日ジャング紙ラホール版6面

روسی تیل کی خریداری

17 اپریل 2023

روسی وفد کے ساتھ حالیہ دنوں میں ہونے والے کامیاب مذاکرات کی روشنی میں پاکستان نے خام تیل کی خریداری کا پہلا آرڈر دے دیا ہے جس کے تحت مئی میں اس کی سپلائی شروع ہو جائے گی۔ ان مذاکرات میں طے پانے والے امور میں طریقہ ادائیگی سر فہرست ہے۔ کورونا کی عالمگیر وبا کے دوران جہاں عالمی کساد بازاری نے سر اٹھایا، اس کے بعد ابھی حالات سنبھلنے نہ پائے تھے کہ فروری 2022ء میں روس کے یوکرین پر حملے کے معدنی تیل کی مارکیٹ پر شدید اثرات مرتب ہوئے۔ اس کا سب سے زیادہ اثر ترقی پذیر ملکوں پر پڑا جس کے نتیجے میں پاکستان گذشتہ سال اپریل سے تیل کے بحران کا شکار ہے، بجلی کا بڑا دار و مدار تیل و گیس پر ہونے سے اس کی پیداوار بری طرح متاثر ہوئی ہے اور ملک ایک مرتبہ پھر لوڈ شیڈنگ کا شکار ہو گیا ہے۔ زر مبادلہ کے کمیاب ذخائر کا بڑا حصہ تیل و گیس کی خریداری پر خرچ ہو رہا ہے جس کے بعد یہ تاریخ کی کم ترین سطح پر آ گئے اور آئندہ کے لئے تیل کا حصول بھی خطرے میں پڑ چکا ہے تاہم سفارتی سطح پر حوصلہ افزا پیشرفت کے بعد روس کی طرف سے سستا تیل فراہم کرنے کا مثبت جواب ملا اور رواں سال جنوری میں اس کے وفد کی پاکستانی حکام کے ساتھ کامیاب بات چیت ہوئی۔ اس وقت جنوبی ایشیا میں بھارت روسی تیل کا سب سے بڑا درآمد کنندہ ہے جبکہ پاکستان کی دگرگوں معاشی صورتحال کے باعث روسی حکام نے سستے تیل سمیت اس کی ادائیگیوں کے معاملے میں بھی لچک دکھائی ہے۔ روس پاکستان کے ساتھ دو طرفہ تجارتی حجم بڑھانے کی دیرینہ خواہش رکھتا ہے لیکن ماضی میں پیدا ہونے والے فاصلوں نے اسے پورا نہ ہونے دیا۔ تیل کی خریداری کا یہ تجربہ باہمی اعتماد سازی میں نہایت اہمیت کا حامل ہے، جس کی روشنی میں دو طرفہ تجارتی حجم بڑھانے پر پیشرفت کا قوی امکان ہے۔